© rasailojaraid.com

بہرحال کتاب بحیثیت مجموعی علمی وادبی لحاظ سے نہ صرف ایک وقیع اضافہ ہے، بلکہ اپنے موضوع پر منفرد بھی ہے۔ اسلوب بیان سادہ و پرکار اور مصنف کی ادیبانہ صلاحیتوں کا غماز ہے۔ اردو کتابت وطباعت کی معروف خامیوں نے اس کتاب کے ظاہری حسن پر بہت ظلم وزیادتی کی ہے، جس کا اندازہ مکمل دس صفحات کے غلط نامہ سے لگایا جاسکتا ہے۔ کسی بھی مصنف کی سنجیدہ علمی وادبی کوشش کا خون کرنے کے لئے یہ حد ہے۔

ڈاکٹر مسعود الرحمن خاں

اسلام کی بنیادیں — مصنف: حسن ایوب ۔ مترجم: عبید اللہ فہد فلاحی
صفحات ۵۲۰ ۔ قیمت ۲۰ روپئے، کاغذ عمدہ ۔ کتابت دیدہ زیب اور آفسٹ کی طباعت
ناشر: ہندوستان پبلیکیشنز ۲۰۲۴-۲۵ ۔ گلی قاسم جان ۔ دہلی ۶

زیر تبصرہ کتاب میں اسلامی عقائد کو قدیم علم کلام کے مباحث اور جدید نظریات کی روشنی میں مصنف نے بہت ہی مناسب انداز سے اور دل پذیر پیرائے میں پیش کیا ہے۔ مصنف نے بجا طور پر لکھا ہے کہ "اس کتاب میں ان تمام عقائد پر جامع گفتگو کی گئی ہے جن پر ایمان لانا ایک مسلمان کے لئے لازم ہے۔ اس میں ایک طرف کتاب وسنت سے قطعی اور مستحکم نصوص دیئے گئے ہیں دوسری طرف قدیم وجدید علمی اور عقلی دلائل کا وافر ذخیرہ بھی اکٹھا کردیا گیا ہے مقصود یہ ہے کہ وہ لوگ بھی فائدہ اٹھاسکیں جنہوں نے علم عقائد کو قدیم طرز پر پڑھا ہے اور وہ لوگ بھی محروم نہ رہ جائیں جنھوں نے جدید طریقے پر اس کا مطالعہ کیا ہے اگر میں یہ کہوں تو مبالغہ نہ ہوگا کہ یہ اپنے نوع کی پہلی کتاب ہے جس نے کتابوں کے انبار میں دبے ہوئے توحید کے ان مسائل کو جمع کردیا ہے جن کا حصول نہایت دشوار اور ان کی جمع وترتیب کافی محنت طلب چیز تھی۔"

عبید اللہ فہد فلاحی نے عربی سے اردو میں اس کتاب کا ترجمہ پیش کرکے گرانقدر خدمت انجام دی ہے۔ ایک نوجوان طالب علم کی حیثیت سے ان کی یہ دینی اور ادبی کاوش لائق صد ستائش ہے اور اسلامی مسائل سے دلچسپی کا اظہار کرتی ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کتاب کے سلسلے میں مترجم کے خیالات سے ان کے جذب دلی کا پتہ چلتا ہے۔ وہ لکھتے ہیں: "واقعہ یہ ہے کہ سینکڑوں سال کی ریشہ دوانیوں کے بعد دشمن اب نہایت ہوشیار اور چالاک ہوگیا ہے، وہ اب علم و فلسفہ، کلچر و ثقافت اور تہذیب و ترقی کے نام پر ہمارے اسلامی ورثہ پر حملہ کر رہا ہے اور ہماری نوجوان نسلوں کو مسموم کر رہا ہے۔ ضرورت ہے کہ اسلام کی واضح مدلل اور دل نشیں تعلیمات سے اس کا مقابلہ کیا جائے اور نوجوانوں کا ذہن فکری و ثقافتی طور سے اتنا پختہ کر دیا جائے کہ کسی نظریہ کسی ثقافت اور کسی فکر کی چمک دمک انھیں اپنی طرف مائل نہ کر سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ عقائد کے موضوع پر یہ کتاب اسلامی نشاۃ ثانیہ کے سلسلے میں ایک اہم کڑی ثابت ہو اور داخلی محاذ کو مضبوط سے مضبوط تر بنانے میں ممد و معاون ہو۔"

ترجمہ کا فن ادبی حیثیت سے مشکل ترین فن ہے۔ اس فن کی جملہ نزاکتوں اور باریکیوں سے عہدہ برآ ہونا آسان نہیں ہے۔ اس بات کا اعتراف کرنا پڑتا ہے کہ عبید اللہ فہد صاحب اس میں کامیاب رہے ہیں۔ ترجمہ کے دیکھنے سے اس بات کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ انہیں عربی اور اردو دونوں زبانوں پر اچھی قدرت حاصل ہے۔ انھوں نے عربی متن کو جس طرح رواں دواں اور شگفتہ اردو میں منتقل کیا ہے اس سے ان کے ادبی ذوق کا پتہ چلتا ہے۔ فہرست ابواب کی از سر نو ترتیب و تدوین بھی مترجم کے حسن ذوق کی غمازی کرتی ہے۔ بعض جزوی امور کی نشاندہی بھی ضروری معلوم ہوتی ہے۔

صفحہ ۱ پر "بعض اسلامی فرقوں کا تبصرہ اور ان میں سے ہر ایک کی مختصر سوانح" لکھا گیا ہے۔ فرقوں کی "سوانح" نہیں حالات لکھے جاتے ہیں۔ یہ جملہ کچھ اس طرح زیادہ مربوط اور واضح بنایا جا سکتا تھا — "بعض اسلامی فرقوں اور ان کے حالات کا اجمالی تذکرہ"

اسی صفحے پر "شان" کے ترجمے "ذمہ داری" کا لفظ زیادہ جچتا نہیں۔ مصنف کا اصل مفہوم واضح نہیں ہوتا، ترجمہ یوں ہے: "اور ہر مصنف کی ذمہ داری ہے کہ جتنا ممکن ہو کمال و حسن ادا تک پہنچنے کی ہر ممکن جدوجہد کرے۔"

ترجمہ اس طرح ہو سکتا تھا "اور یہ ایک مصنف کی شان ہوتی ہے کہ جہاں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

تک ممکن ہو سکے وہ درجہ کمال تک پہنچنے کی پوری پوری کوشش کرے۔"

ترجمہ میں محترم اور برگزیدہ ہستیوں کے لئے مترجم نے "تم" کا لفظ استعمال کیا ہے "تم" کی جگہ "آپ" کا لفظ لایا جاتا تو ترجمے کا حسن دوبالا ہو جاتا۔ اسی طرح صفحہ ۹ پر "توحید باری" کی جگہ "توحید باری تعالیٰ" زیادہ مناسب معلوم ہوتا ہے۔

مجھے امید ہے اردو خواں اور اسلام پسند حضرات کے درمیان یہ کتاب بہت زیادہ پسند کی جائے گی اور دلچسپی کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ (ڈاکٹر عبید البار ی)

ہماری نئی مطبوعات

۱۔	اسلام کی بنیادیں (حسن ایوب) اردو، انگریزی	20/-
۲۔	اخوان المسلمون۔ مقصد، مراحل، طریقۂ کار (پروفیسر سعید حوی)	15/-
۳۔	زنداں کے شب و روز (زینب الغزالی)	12/-
۴۔	تحریک اور دعوت (بہی الخولی)	35/-
۵۔	تحریک اسلامی۔ مشکلات، مسائل، آزمائش (استاذ فتحی یکن)	14/-
۶۔	خلاصہ مطالب قرآن (ڈاکٹر تنزیل الرحمٰن)	20/-
۷۔	مشرق کی بازیافت (محمد حسن عسکری)	40/-
۸۔	بولتی کنکریاں (سہیل احمد زیدی)	15/-
۹۔	انقلاب ایران۔ کیا کھویا کیا پایا (محمد صلاح الدین)	6/-
۱۰۔	دعوت اسلامی۔ پندرہویں صدی کے استقبال میں (محمد الغزالی)	20/-

کریسنٹ پبلشنگ کمپنی

۳۵-۲۰۲۴ گلی قاسم جان — دہلی ۱۱۰۰۰۶

© rasailojaraid.com